کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے توسیعی منصوبے کی افتتاحی تقریب

الیکٹرونک سرویلنس ٹیکنالوجی سے جرائم کی بیخ کنی میں مدد ملے گی

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان

صوبائی وزیر تعلیم نثار کھوڑو، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی اور سی پی ایل سی کے چیف احمد چنائے کا تقریب سے خطاب

رپورٹ: طارق رحمانی

پاکستان کے معاشی حب شہر کراچی نے گزشتہ دس سالوں میں بے مثال ترقی کے مدارج طے کیے ہیں چوں فلائی اوورز اور انڈر پاسز کا جال بچھا یا گیا ہے اور انفراسٹرکچر کی تیزی اور ترقی کے لئے اربوں روپے خرچ کئے گئے ہیں یہ تمام کام یہاں رہنے بسنے والے شہریوں کو سہولیات اور ان کی زندگی میں آسانیاں فراہم کرنے کے لئے کئے گئے ہیں تاہم اگر یہاں بسنے والے شہریوں کی زندگی کو محفوظ بنانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات نہ کئے جائیں تو اربوں روپے کا یہ انفراسٹرکچر بے معنی ہو جاتا ہے آج کے اس ترقی یافتہ دور میں کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لئے جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے اور دنیا کے تمام بڑے ممالک میں سیکورٹی کی صورتحال کو مانیٹرنگ کرنے، تخریبی کارروائیوں پر نگاہ رکھنے، انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کے لئے وائرلیس وڈیو سیکورٹی سرویلنس نیٹ ورک کا نظام رائج ہے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اور شہروں میں قائم اس جدید نظام کو اپناتے ہوئے 2008 میں اس وقت کی شہری حکومت کے تحت پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں اپنی نوعیت کے منفرد اور جدید ترین نظام کو متعارف کرایا گیا اور شہری حکومت کے مرکزی دفتر سوک سینٹر میں جدید ترین کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا گیا، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی کہ یہاں سے آپریٹر اور سیکورٹی آفیسر پورے کراچی کی مانیٹرنگ کرسکیں گو کہ یہ پاکستان میں پہلا تجربہ تھا اور کام بھی انتہائی مشکل تھا تاہم گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی خصوصی دلچسپی کے باعث یہ پروجیکٹ انتہائی تیزی کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ ابتدائی طور پر سرجانی ٹاؤن اور کارساز فلائی اوور (شاہراہ فیصل) سے سائٹ تک کے علاقے کی کیمروں سے مانیٹرنگ کے لئے پہلے فیز میں 54 کیمرے نصب کئے گئے تاہم بعد میں مرحلہ وار توسیع کرتے ہوئے۔ نشتر پارک، نمائش چورنگی، ایم اے جناح روڈ، ٹاور تک مزید 17 وڈیو کیمرے نصب کر کے ان کیمروں کو سوک سینٹر میں قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے منسلک کر دیا گیا ان کیمروں کی تنصیب سے ایک طرف نشتر پارک میں ہونے والے مذہبی، عوامی اور سیاسی اجتماعات کی مانیٹرنگ کا کام سرانجام دیا جانے لگا دوسری جانب ایم اے جناح روڈ، صدر، تبت سینٹر سے ٹاور تک کے علاقوں میں مذہبی ایام کے موقعوں پر نکالے جانے والے مذہبی جلوسوں کی نگرانی کا کام انجام دیا جانے لگا جس سے ان علاقوں میں ممکنہ

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، سینئر صوبائی وزیر تعلیم نثار کھوڑو، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی اور سی پی ایل سی چیف احمد چنائے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان تختی کی نقاب کشائی کے بعد دعا مانگ رہے ہیں۔ سینئر صوبائی وزیر تعلیم نثار کھوڑو، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی اور دیگر بھی موجود ہیں

تخریبی کارروائیوں سے نمٹنے کے لئے تمام تر سرگرمیوں کو مانیٹر کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیٹا بھی محفوظ کیا جانے لگا علاوہ ازیں ان کیمروں کے ذریعے شہر کے تمام کوریڈورز اور شاہراہوں پر ٹریفک جام کا مسئلہ حل کرنے کے ساتھ ساتھ اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے کے لئے استعمال کیا جانے لگا جبکہ کراچی کے انفرا اسٹرکچر مثلاً فلائی اوورز، انڈر پاسز اور پلوں کی حفاظت کو ممکن بنانے کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر ہونے والے عمومی جرائم پر بھی کڑی نگرانی رکھی جانے لگی بنیادی طور پر یہ وائرلیس ویڈیو سیکورٹی سرویلنس نیٹ ورک ہے جو 8 مرکزی حصوں پر مشتمل ہے جن میں کیمرے BTS4 سائٹس وائرلیس وائمیکس ٹیکنالوجی، فائبر آپٹکس، لائسنس یافتہ فریکوئنسی TB-20 ویڈیو اسٹوریج سولیوشن، نیٹ ورک آپریشن سینٹر، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور معاون کیمرے شامل ہیں اس کے لئے تمام تر ہارڈویئر اور سافٹ ویئر امریکی اور یورپی ممالک سے درآمد کئے گئے ہیں جس کے لئے لائسنس یافتہ فریکوئنسی حاصل کی گئی ہے جو پوری دنیا میں پبلک سیفٹی کے لئے استعمال ہوتی ہے جبکہ سوک سینٹر میں قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں تین شفٹوں میں 24 گھنٹے 85 مختلف شعبوں کے انجینئر ٹیکنیشن سمیت سرویلنس سیکورٹی افسران پر مشتمل عملہ ہمہ وقت 320 ویڈیو وال پر شہر کی بغور جائزہ لیتا رہتا ہے جہاں پاکستان کے مختلف شہروں سے کراچی تشریف لانے والی چیدہ چیدہ شخصیات سمیت پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارتکار اور ہائی آفیشلز سوک سینٹر میں قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا جائزہ لیتے ہیں۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی گہری دلچسپی کے باعث شہر میں کیمروں کی تنصیب اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو مزید بہتر سے بہتر بنانے کا کام جاری رہتا ہے گورنر پیکیج کے تحت 70 کروڑ روپے کی لاگت سے 900 سے زائد کیمروں کی تنصیب کا کام جاری ہے جبکہ سوک سینٹر میں قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لئے توسیع اور تزئین وآرائش کی گئی۔

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے اپریل کے دوسرے ہفتے میں گورنر ہاؤس میں منعقد ہونے والی ایک پروقار تقریب میں افتتاح کیا اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، اراکین صوبائی اسمبلی، سینیٹرز، صنعتکار اور تاجروں سمیت کئی ممالک کے قونصل جنرل اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا کہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم میں استعمال ہونے والی الیکٹرونک

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کو ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی سووینئر پیش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر تعلیم نثار کھوڑو بھی موجود ہیں

کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں کیمروں کی مدد سے شہر کے مختلف علاقوں کی مانیٹرنگ کی جارہی ہے

سرویلنس ٹیکنالوجی کے ذریعے ابتدائی رپورٹ پر ہی کارروائی کرکے جرائم کی بیخ کنی میں مدد ملے گی اور یہ رینجرز اور پولیس کی زیرنگرانی کام کرے گی انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اور صنعتکاروں سے کئے گئے وعدے کے مطابق تاجروں اور صنعتکاروں کو تحفظ مہیا کرنے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم نثار کھوڑو، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی اور سی پی ایل سی کے چیف احمد چنائے نے بھی خطاب کیا، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ الیکٹرونک سرویلنس منصوبہ خاص طور پر کراچی کے صنعتی زونز کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے، جدید دور میں الیکٹرونک وتحیلنس کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی موثر اوزار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ یہ سسٹم ایک کم خرچ اور نسبتاً آسان حل پیش کرتا ہے، تیزی سے پھیلتے ہوئے کراچی شہر میں جرائم کے واقعات میں اضافے کے پیش نظر شہری انتظامیہ نے کئی سال قبل الیکٹرونک سرویلنس پروگرام کا آغاز کیا تھا اور نگرانی کے اس عمل کے نتائج سامنے آنے پر شہری حکام نے اس منصوبے پر مرحلہ وار عملدرآمد شروع کیا، انہوں نے کہا کہ کراچی میں سرویلنس کیمروں کی تعداد اب بھی ضرورت سے کم ہے تاہم ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے کہ اس نظام کو زیادہ سے زیادہ وسعت دی جائے، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی نے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کرکے الیکٹرونک وتحیلنس سسٹم کی تنصیب شروع کی تھی جسے اگرچہ سندھ پولیس اور مہران رینجرز کی نگرانی میں چلایا جارہا ہے تاہم اس کی مینٹی ننس اور فنانسنگ کے ایم سی کے ذمے ہے، اس نظام سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی میں قابل ذکر بہتری آئی ہے اور یہ اب جرائم کی تحقیقات اور جرائم سے حفاظت کا اہم حصہ بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ کراچی کے صنعتی شعبے میں جرائم کی سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ سے گورنر سندھ اور حکومت سندھ کی خواہش تھی کہ کراچی میں الیکٹرونک سرویلنس کے نیٹ ورک کو صنعتی زونز تک پھیلا دیا جائے، انہوں نے کہا کہ اس سسٹم کے تحت کراچی کے 200 سے زائد مقامات پر 910 ویڈیو کیمرے نصب کئے جارہے ہیں جن میں 710 فکسڈ اور 200 پی ٹی زیڈ کیمرے ہیں اور اس مقصد کے تحت پہلے سے موجود کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو مکمل طور پر تبدیل کرکے مانیٹرنگ آپریٹرز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے یہ سسٹم پولیس، فائر بریگیڈ اور دیگر اداروں کے درمیان موثر رابطے کا ذریعہ بنے گا اور کسی بھی قسم کی صورتحال میں تین سے پانچ منٹ کے اندر ایکشن لیا جاسکے گا، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ اس اسکیم کے پہلے مرحلے کو کراچی کے آٹھوں صنعتی زونز بشمول سائٹ، کورنگی اور لانڈھی انڈسٹریل زون تک پھیلا دیا جائے گا اور اس کی ابتداء سائٹ سے ہوگی، اس پروجیکٹ میں اولڈ سٹی، صدر، شاہراہ عراق، شاہراہ لیاقت، نشتر روڈ، جونا مارکیٹ، جیل چورنگی، شاہراہ قائدین، شاہراہ ملت، طارق روڈ، خالد بن ولید روڈ، بلوچ کالونی اور قیوم آباد میں موجود صنعتی و کاروباری علاقوں کا بھی احاطہ کیا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے سرویلنس کیمروں کی تنصیب کے لئے منتخب کئے گئے مقامات کی تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ جدید الیکٹرونک سرویلنس سسٹم کراچی کی صنعتی و تجارتی برادری کو تحفظ کا احساس فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جرائم کی سرگرمیوں کو بھی کنٹرول کرے گا انہوں نے اس منصوبے کو تکمیل تک پہنچانے پر گورنر سندھ کا شکریہ ادا کیا اور اس ضمن میں سی پی ایل سی، سندھ پولیس اور کے ایم سی کی کاوشوں کو بھی سراہا اور اس حوالے سے بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

اہلیان کراچی آج اس بات پر فخر محسوس کررہے ہیں کہ شہر کراچی میں بھی دنیا کا جدید ترین سرویلنس سسٹم رائج ہے جو اپنی کارکردگی اور خصوصیات کے باعث شہریوں میں تحفظ کا احساس دلانے میں نمایاں کردار ادا کررہا ہے۔ ☆